۴۔ نیکی کا اثر

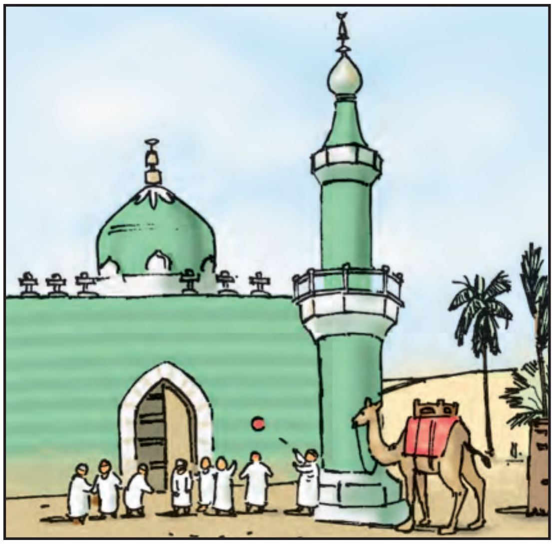

”تم کہاں جارہے ہو بیٹا؟“

”میں ایک سوداگر کے پاس جارہا ہوں۔“

”اچھا! میں سمجھا تم کسی کے پاس پڑھنے جارہے ہو۔“

شہر کے مشہور عالِم کی یہ بات سن کر نوجوان نُعمان سوچ میں پڑ گیا۔ اس نے والد کے انتقال کے بعد اپنا خاندانی کاروبار سنبھال لیا تھا۔ بچپن میں اس نے والدَین سے دین کی کچھ باتیں اور کاروبار کے طور طریقے سیکھے تھے۔ عالِم کی بات سن کر نعمان نے شہر کے مدرسے میں داخلہ لے لیا۔ وہ ذہین تو تھا ہی، اسے علم حاصل کرنے کی لگن بھی تھی۔ اس کی محنت رنگ لائی۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اسی مدرسے کے سب سے بڑے استاد کے انتقال کے بعد نعمان کو استاد مقرّر کیا گیا۔

نعمان کا پورا نام نعمان بن ثابت تھا، دنیا جسے امام ابوحنیفہؒ کے نام سے بھی جانتی ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نیک، دین دار اور خدا سے ڈرنے والے انسان تھے۔ ان کی زندگی کے واقعات سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

امام ابوحنیفہؒ شروع میں کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انھوں نے اپنے ملازم کو دکان پر لے جانے کے لیے کپڑے دیے تو انھوں نے دیکھا کپڑے کے ایک تھان میں کچھ خرابی ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نے ملازم سے کہا، ”جب کوئی اِس کپڑے کو خریدے تو اُسے یہ خرابی بتا دینا اور کم داموں میں فروخت کرنا۔“

شام میں ملازم نے انھیں دن بھر کی کمائی ہوئی رقم دی تو امام صاحب نے پوچھا، ”کیا تم نے اُس کپڑے کی خرابی گاہک کو بتائی تھی؟“ ملازم نے کہا، ”معاف کیجیے! یہ بات تو میں اُسے بتانا بھول گیا۔“

یہ سُن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے۔ انھوں نے اُس دن کی ساری کمائی صدقہ کردی۔

امام ابوحنیفہؒ نے زندگی بھر شہرت اور دولت سے دور رہ کر دین کی خدمت کی۔ انھوں نے اپنے عِلم سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔

امام ابوحنیفہؒ کے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا جسے گانے بجانے کا شوق تھا۔ رات میں دیر تک اس کے شور کی وجہ سے امام صاحب اچھی طرح سو نہیں پاتے تھے۔ پڑوسیوں نے اس شخص کو سمجھایا کہ اس طرح امام صاحب کو پریشان نہ کیا کرو مگر اس شخص نے لوگوں کی ایک نہ سُنی۔

ایک رات گانے بجانے کی آواز سنائی نہ دی تو امام صاحب نے پڑوسیوں سے اس شخص کے بارے میں پوچھا۔ پتا چلا کہ کسی آدمی سے اس کی لڑائی ہوگئی ہے، اس لیے اسے قَید خانے میں ڈال دیا گیا ہے۔ امام صاحب نے قاضی سے گُزارش کی کہ اس آدمی کو رہا کر دیا جائے۔ قاضی نے کہا، ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“ امام صاحب نے کہا، ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے کہ مُصیبت میں اس کی مدد کروں۔“

قید سے چھوٹنے کے بعد اس شخص پر امام صاحب کے نیک برتاؤ کا ایسا اثر ہوا کہ اس نے بُرے کاموں سے توبہ کر لی۔

(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو اور لکھو۔

نعمان	(نُع - ما - ن)	....	لگن (لَ - گَن) ....
شہرت	(شُہ - رَت)	....	لڑائی (لَ - ڑا - ئی) ....
گزارش	(گُ - زا - رِش)	....	چھوٹنے (چھو - ٹ - نے) ....

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں میں سے تین حرفی لفظ تلاش کرو۔

مصیبت ، دین ، والد ، علم ، وقت ، دینا ، استاد ، نام ، محنت ، دولت ، شہرت

❁ خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔

۱) سو......اگر ۲) مشہو...... ۳) د......خلہ ۴) ملا......م

۵) تجا...... ت ۶) د......لت ۷) آ و......ز ۸) آ......می

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) بچپن میں امام ابوحنیفہؒ نے والدین سے کون سی باتیں سیکھیں؟

۲) امام ابوحنیفہؒ کو کس بات کی لگن تھی؟

۳) امام ابوحنیفہؒ کیسے انسان تھے؟

۴) امام صاحب نے قاضی سے کیا گزارش کی؟

۵) امام صاحب کے نیک برتاؤ کا بُرے آدمی پر کیا اثر ہوا؟

خالی جگہ بھرو۔

۱) نعمان نے شہر کے .... میں داخلہ لے لیا۔

۲) نعمان کا پورا نام .... تھا۔

۳) امام ابوحنیفہؒ شروع میں .... کی تجارت کرتے تھے۔

۴) امام ابوحنیفہؒ کے پڑوسی کو .... کا شوق تھا۔

یہ جملے کس نے کہے؟

۱) ”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“

۲) ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“

۳) ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے۔“

خالی دائروں میں صحیح لفظ لکھو۔

صحیح جملے کے سامنے ✓ نشان لگاؤ۔

۱)
- میں بازار جا رہا ہوں۔ (.......)
- میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔ (.......)
- میں مدرسہ جا رہا ہوں۔ (.......)

۲)
- کپڑے کی خرابی بتا دینا۔ (.......)
- کپڑے کی قیمت بتا دینا۔ (.......)
- کپڑے کو فروخت کر دینا۔ (.......)

ایسے لفظ تلاش کرو جو ’ع‘ سے شروع ہوتے ہیں۔

عالم ، واقعات ، علم ، نعمان ، عام ، دعا ، شمع ، معاف

❁ دیے ہوئے جملوں کے آخر میں | ۔ | یا | ؟ | کا نشان لگاؤ اور انھیں اپنی بیاض میں نقل کرو۔

۱) تم کہاں جا رہے ہو بیٹا

۲) میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں

۳) کیا تم نے اس کپڑے کی خرابی گاہک کو بتائی تھی

۴) یہ سن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے

۵) وہ میرا پڑوسی ہے

❁ سبق سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

جیسے : آنا - جانا

۱) رات ۲) شہرت

۳) گانے ۴) گھر

❁ دو چشمی ھ والے لفظوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

امام ، جھوٹ ، جھوٹا ، پہلوان ، کاروبار ، انھوں ، پوچھی ، پہنچاتا

❁ نیچے دیے ہوئے خانوں کے جملے پورے کرو۔

	لڑکا	لڑکی
مثال :	میں گھر جا رہا ہوں۔	میں گھر جا رہی ہوں۔
۱)	وہ	وہ ....
۲)	تم	تم ....

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو لکیر کھینچے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

کام دھندا ، مرنے ، عقل مند ، اچھا

۱) والد کے انتقال کے بعد

۲) اپنا خاندانی کاروبار سنبھال لیا تھا۔

۳) وہ ذہین تو تھا ہی۔

۴) عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔